



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رات کو ایک آدمی تھکاوٹ کی کثرت سے سو جاتا ہے تو پھر وہ عشاء کی قضا شدہ نماز کو کب پڑھے کیا قضا نماز پڑھے یا پوری نماز پڑھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عشاء کی نماز سے پہلے سونا حدیث شریف میں منع آیا ہے۔ لیکن اتفاق یہ کہیں سو جائے تو جب جاگ آوے نماز پڑھ لے۔ حدیث شریف میں اسی طرح آیا ہے۔ ملاحظہ ہو مشکوٰۃ وغیرہ۔ اور نماز پوری پڑھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فجر کی نماز ایک مرتبہ اسی طرح سوئے سوئے رہ گئی تھی تو سورج نکلنے کے بعد بلجماعت پوری نماز پڑھی یعنی سنتیں بھی ساتھ ادا کیں۔ ملاحظہ ہو فصل رابع مشکوٰۃ وغیرہ۔ (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۲۲، شمارہ نمبر ۱۲)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ